نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment Twitter:@agri_department

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب اورنجی کھاد کمپنی کے باہمی تعاون سے زیادہ کپاس اگاؤ مہم کے سلسلہ میں کسان کنونشن کا انعقاد

کاشتکاروں کو بروقت کاشت، کھادوں کے متوازن ومتناسب استعمال کو یقینی بنانے، کاٹن پروڈکشن ٹیکنالوجی پر عمل پیرا ہونے کی ہدایت

لاہور10مارچ2023: محکمہ زراعت پنجاب اورنجی کھاد کمپنی کے باہمی تعاون سے ملتان میں زیادہ کپاس اگاؤمہم کے سلسلہ کے تحت کسان کنونشن کا انعقاد کیا گیا۔اس موقع پر کاشتکاروں کو کپاس کی فی ایکڑ بہتر پیداوار لینے کیلئے جدید پیداواری ٹیکنالوجی کے متعلق آگاہی لیکچرز دیئے گئے اس موقع پر **وائس چانسلر ایم این ایس زرعی یونیورسٹی ملتان پروفیسر ڈاکٹر آصف علی** نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کپاس کی فصل ملکی معیشت کیلئے انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ پاکستان کپاس پیدا کرنے والے ممالک میں چوتھے نمبر پر ہے۔گزشتہ چند سالوں سے کپاس کے زیر کاشت رقبہ میں کمی ہورہی ہے جس کی وجہ موسمیاتی تبدیلیاں اور پیداواری لاگت میں اضافہ ہے مگر یہ بات نہایت خوش آئند ہے کہ گزشتہ سال کپاس کی اگیتی کاشت سے 35 من فی ایکڑ پیداوار حاصل ہوئی ۔امسال زیادہ کپاس اگاومعیشت بچاوسلوگن کے تحت یونیورسٹی کے طلباوطالبات بھی فیلڈ ٹیموں کے ہمراہ کاشتکاروں کو بھرپور رہنمائی فراہم کریں گی۔۔یہی وجہ ہے کہ امسال کاشتکار کپاس کی اگیتی کاشت کو ترجیح دے رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ کارپوریٹ اور میکانائزڈ فارمنگ وقت کی ضرورت ہے تاکہ فصلوں کی پیداوار میں اضافہ سے معیشت میں بہتری لائی جاسکے۔**اس موقع پر ڈائریکٹر زراعت توسیع ملتان شہزاد صابر** نے کہا کہ امسال کپاس کی پیدا بڑھانے کیلئے محکمہ زراعت خصوصی اقدامات کر رہا ہے جن میں رجسٹرڈ کاشتکاروں کو رعائتی نرخوں پر منظور شدہ اقسام کے تصدیق شدہ بیج اور فاسفورسی و پوٹاش والی کھادوں کی فراہمی، کپاس کی بہتر نگہداشت کیلئے خصوصی مہم، کیڑوں کے مربوط انسداد کی صحیح ترویج ،ٹیکنیکل ایڈوائزری کمیٹی کی بروقت سفارشات کی فراہمی، خصوصی بیمہ پالیسی برائے کپاس شامل ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ زراعت کا عملہ کاٹن سیزن کے دوران ہمہ وقت فیلڈ میں موجود رہے گا۔کپاس کی کاشت سے چنائی تک کے تمام مراحل پر کاشتکاروں کو مکمل رہنمائی فراہم کی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ کاشتکار کپاس کی منظور شدہ اقسام کاشت کریں کیونکہ غیر منظور شدہ اقسام پر نقصان دہ کیڑوں و بیماریوں کا حملہ زیادہ ہوتا ہے اور پیداوار بھی کم حاصل ہوتی ہے۔انہوں نے کہا کہ کاشتکار کپاس کی کاشت سے قبل بیج کو زہر لگائیں تاکہ نشوونما کے ابتدائی دنوں میں فصل نقصان دہ کیڑوں اور بیماریوں سے محفوظ رہے۔انہوں نے کہا کہ کپاس کی فصل سے بھرپور پیداوار کیلئے فارمر ٹریننگ پروگرامز منعقد کئے جارہے ہیں۔سیمینار میں ماہرین نے کاشتکاروں کو کپاس کی فصل پر کھادوں کے متناسب ومتوازن استعمال کو یقینی بنانے پر زور دیا اور کاٹن پروڈکشن ٹیکنالوجی پر لیکچرز دیئے۔

0-0-0-0-0